مسیحی سکولوں کی واپسی سپریم کورٹ کے ایک فیصلے کے بعد ہو رہی ہے جس میں رینالہ خورد کے ایک اسکول کی ملکیت طے کی گئی تھی، تاہم یہ دلیل کہ جن سکولوں کے نام مسیحی ہیں، وہ مسیحی برادری کے قائم کردہ ہیں، پاکستان میں درست نہیں، کیوں کہ سندھ، اور بالخصوص کراچی، میں مسیحی ناموں والے بہت سے سکولوں کے بانی اور منتظم مسلمان ہیں، مگر انھوں نے مسیحی اسکولوں کی شہرت سے فائدہ اٹھانے کے لیے ان کے مسیحی نام رکھے ہوئے ہیں۔

ایک مسیحی سیمینار کی قراردادیں:

۲۸ نومبر ۱۹۹۹ء کو 'ادارہ بیت المومنین - سادھوکے (گوجرانوالہ)'' میں ''معاشرتی تبدیلی میں مذاہب کا کردار'' کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد ہوا۔ سیمینار کے شرکاء نے مروجہ الٰہیاتی سوچ کا تنقیدی جائزہ لیا اور مستقبل میں ابھرنے والے مثبت امکانات کی نشان دہی کی۔ سیمینار کے اختتامی اجلاس میں شرکاء نے متفقہ طور پر مندرجہ ذیل قراردادوں کی منظوری دی۔

- ہم اس امر کا اعتراف کرتے ہیں کہ مقتدر پاکستانی مسیحیوں، اداروں اور تحریکوں نے وطن عزیز میں مقامی تقاضوں سے میل کھاتی مسیحی الٰہیت کو فروغ دینے میں ایک اہم کردار ادا کیا ہے۔ تاہم یہ محسوس کیا جاتا ہے کہ اس الٰہیاتی تحریک کو مزید بڑھاوا دینے کی ضرورت ہے، تاکہ الٰہیاتی تفکر کا عمل پاکستانی سیاق وسباق اور ثقافت کے تناظر میں ہو، نیز مسیحی ایمان اور الٰہیاتی تفکر کا عمل آخر کار زندگی اور نجات کا پیغام دینے کا عمل ٹھہرے۔
- اس امر کی شدید ضرورت ہے کہ ہمارے لوگوں کی تاریخ، لوک روایات اور مذہبی اقدار کا نئے سرے سے مطالعہ اور تجزیہ کیا جائے، کیوں کہ ایسا کرنے سے ایک ایسا دینی ادب اور الٰہیات پیدا ہوگی جو لوگوں کو غربت اور مظلومیت کے اندھیروں سے نکلنے میں مدد دے گی۔

- ہم اعتراف کرتے ہیں کہ ہمارے اردگرد بے شمار نیک نیت لوگ موجود ہیں، جو غریب اور مظلوم عوام کے حقوق کے لیے جدو جہد کر رہے ہیں۔ ہم ایسے تمام لوگوں کے شانہ بشانہ کام کرنے کا عزم رکھتے ہیں، کیوں کہ وطن عزیز میں مختلف مذاہب کے ماننے والوں کے درمیان خوشگوار تعلقات ہی سماجی امن کو فروغ دے سکتے ہیں۔ ہم پختہ یقین رکھتے ہیں کہ پاکستان میں بسنے والے تمام مذاہب کے لوگوں کے مابین بات چیت اور مکالمہ ہوتے رہنا چاہیے۔

دلوں کی الجھنیں بڑھتی رہیں گی
اگر کچھ مشورے باہم نہ ہوں گے

- ہم اعلان کرتے ہیں کہ پاکستانی معاشرے اور کلیسیا میں خواتین کے حقوق کا تحفظ ہونا چاہیے اور اس مقصد کے لیے علمائے دین اور ماہرین علم الٰہیات کو آواز بلند کرنی چاہیے۔
- ہم اس امر کی شدید ضرورت محسوس کرتے ہیں کہ پاکستان میں ایک منصفانہ معاشرہ کی تشکیل کی جائے جس میں تمام لوگوں کو بنیادی انسانی حقوق حاصل ہوں۔
- ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ پاکستان میں ان تمام امتیازی قوانین کا خاتمہ کیا جائے جو خواتین اور اقلیتوں کے مفادات کے خلاف ہیں۔
- ہم اپنے سماج کے ان تمام ڈھانچوں کی مذمت کیے بغیر نہیں رہ سکتے جو عوام کی غربت اور وسیع تر جہالت کے ذمہ دار ہیں۔
- ہم عہد کرتے ہیں کہ ہم مسیحی ایمان میں ثابت قدم رہتے ہوئے اپنے ملک پاکستان اور اس کے غریب عوام سے محبت کرتے ہوئے لوگوں کو روشن خیالی، مذہبی رواداری اور ایک نئے سماج کی تعمیر کا خواب دے سکیں۔ (ماہنامہ "شاداب"، لاہور- دسمبر ۱۹۹۹ء)